نخعی سے مروی ہوتا ہے لیکن اگر اس میں اپنی صوابدید اور تفقہ کے خلاف کوئی بات ہوتی ہے تو پھر امام نخعی کے قول کو بھی ترک کر دیتے ہیں۔ اور صاف طور سے لا ناخذ بقول ابراہیم بل بقول فلاں وفلاں کہتے ہیں۔ کتاب الآثار کے علاوہ امام محمد کی دوسری کتابوں میں بھی ان کی یہ اجتہادی شان اور فقیہانہ فکر و بصیرت پائی جاتی ہے۔

ادارۃ القرآن نے کتاب الآثار کو وفاق المدارس کی نصابی ضرورت اور فی نفسہ کتاب کی اشاعت کی اہمیت کے پیش نظر بڑے اہتمام اور شاندار طریقہ سے شائع کیا ہے۔ احادیث اور آثار کے جدید اسلوب کے مطابق نمبر دیئے گئے ہیں۔ ابتداء میں ایک وقیع مقدمہ شائع کیا گیا ہے جس میں امام محمد کے حالات و سوانح کا اجمالی خاکہ درج ہے۔ اور آخر میں امام ابن حجر عسقلانی کا ۴۰ صفحات کا رسالہ نافعہ " الایثار فی معرفۃ رواۃ الآثار " بھی شامل کر دیا گیا ہے۔

تدریسی اور تعلیمی اور نصابی ضرورت کے پیش نظر بہتر تھا کہ مولانا ابوالوفا افغانی کی تعلیق اور تحشیہ جو اگرچہ ناتمام ہے بھی شامل اشاعت کر دیا جاتا جس کی افادیت اور اہمیت کا اندازہ وہی حضرات کر سکتے ہیں جنہوں نے ان کی علمی اور فقہی کاوشوں کو ائمہ احناف کی متعدد امہات کتب کی اشاعت میں دیکھا ہے۔

مولانا ابوالوفا نے نہایت عقیدت اور بڑی دقت نظر سے اس کا تحشیہ فرمایا ہے۔ آثار کی تخریج، ان کی اسانید کی تحقیق، متضاد آثار میں تطبیق، غریب لغات کا حل۔ نیز یہ کہ امام محمد نے اپنی دوسری تصنیفات میں فلاں باب میں کیا ذکر کیا ہے اور ائمہ فقہا کی تفریعات کیا ہیں۔ رواۃ احادیث و آثار کے تذکرے۔ الغرض مولانا مرحوم کی فقہی بصیرت اور تحقیقی کاوش کی اشاعت سے کتاب کی افادیت اور بھی بڑھ جاتی۔

مولانا ابوالوفا تحشیہ کے ناتمام ہونے کی شکایت اور توجہ اپنی جگہ درست ہے تاہم مولانا ابوالوفا کی وفات کے بعد جمہور احناف کے ذمہ یہ قرض ہنوز باقی ہے۔ دیکھئے یہ سعادت کس کے مقدر میں آتی ہے۔ بہرحال ادارۃ القرآن کی یہ اشاعت ہر لحاظ سے قابل قدر ہے۔ (ع ق ح)

ترکی، پاک و ہند کی تحریروں میں	پیش لفظ و ترتیب: جناب حکیم محمد سعید صاحب، صفحات: ۱۰۸، قیمت: -/۳۵ روپے ناشر: ہمدرد یونیورسٹی پریس۔ ہمدرد سنٹر۔ ناظم آباد کراچی ۱۸

پیش نظر کتاب میں ترکی کے حالات اور واقعات پر مشتمل کتابوں کا ایک کتابیاتی جائزہ پیش کیا گیا ہے جو اب تک ہند و پاک میں لکھی جا چکی ہیں، جس میں ترکی اور برصغیر پاک و ہند کے باہمی تعلقات اور روابط اور تاریخی اقدار پر روشنی پڑتی ہے۔ علمی تحقیقی اور تاریخی موضوع پر کام کرنیوالوں کو مصادر و ماخذ کی نشاندھی کا فائدہ ہوتا ہے، جناب حکیم محمد سعید صاحب نے شروع کے پیش لفظ میں کتاب کی قدر و قیمت اور اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ ارباب تحقیق کے لئے اپنے موضوع پر پہلی کتاب اور گراں قدر تحفہ ہے۔ (ع ق ح)